محکمہ جیل خانہ جات کے غفلت، لاپرواہی، کرپشن وغیرہ کے خلاف سخت کاروائی۔

لاہور(   )میاں فاروق نذیر، آئی جی محکمہ جیل خانہ جات پنجاب کے فرائض میں غفلت، لاپرواہی، کرپشن اور دیگر سنگین نوعیت کی بدعنوانیوں میں ملوث آفیسران کے گرد گھیرا تنگ کرتے ہوئے سخت تادیبی کاروائیاں کی ہیں اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل ملازمین کو غفلت، کوتاہی کرپشن اور غیر حاضری کی بناء پر سزائیں دی گئیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

2۔ مسٹر محمد اقبال، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، سنٹرل جیل میانوالی مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ڈیوٹی بطور انچارج کچن اسیران تھی مورخہ 15.07.2016 کو جناب آئی جی صاحب نے جیل کا اچانک معائنہ کیا جس کے دوران مذکورہ اسسٹنٹ غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ A/S تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 01.12.2016 کو "دوسال کی ترقی بند" کردی۔ مسٹر عمران حیدر، سٹورکیپر سنٹرل جیل میانوالی کی ڈیوٹی بطور سٹورکیپر تھی۔مورخہ 15.07.2016 کو جناب آئی جی صاحب نے جیل کا اچانک معائنہ کیا جس کے دوران مذکورہ اسسٹنٹ غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سٹورکیپر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 01.12.2016 کو "دوسال سروس ضبط" کرنے کی سزا دی۔ مسٹر اسرار حسین شاہ ہیڈ وارڈر سنٹرل جیل میانوالی کی ڈیوٹی امدادی انچارج کچن اسیران تھی مورخہ 15.07.2016 کو جناب آئی جی صاحب نے جیل کا اچانک معائنہ کیا جس کے دوران مذکورہ اسسٹنٹ غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 01.12.2016 کو "تین سال ترقی بند" کرنے کی سزا دی۔

3۔ مسٹر شکیل احمد کمپیوٹر آپریٹر، ہائی سکیورٹی جیل ساہیوال مذکورہ کمپیوٹر آپریٹر 05 یوم کیلئے بغیر اطلاع غیر حاضر ہوگیا جس پر جناب آئی جی صاحب نے 06.10.2016 کو شوکاز نوٹس جاری کیا۔ مذکورہ کمپیوٹر آپریٹر ذاتی شنوائی کیلئے حاضر ہوا۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 01.12.2016 کو " ایک سال کی ترقی بند" کی سزا دی اور عرصہ غیر حاضری بغیر تنخواہ کیا۔

4۔ مسماۃ میمونہ یاسمین، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل جھنگ مذکورہ لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مورخہ 09.09.2016 سے فیصلہ کی تاریخ تک اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر رہی۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ذاتی شنوائی کے لئے حاضر نہ ہوئی جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 01.12.2016 کو" نوکری سے برخاست" کردیا۔

5۔ مسٹر عبدالمجید، ہیڈ کلرک سنٹرل جیل راولپنڈی مذکورہ ہیڈ کلرک کو اپنی ڈیوٹی میں غفلت، کوتاہی اور پی پی اکاؤنٹ میں کرپشن کا الزام تھا جس پر جناب آئی جی صاحب نے میاں سالک جلال، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز کو انکوائری آفیسر مقرر کیا۔انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں سخت سزا دینے کی سفارش کی۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے 28.10.2016 شوکاز نوٹس جاری کیا۔مذکورہ ہیڈ کلرک ذاتی شنوائی کیلئے حاضر ہوا۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 03.12.2016 کو "نوکری سے جبری ریٹائرڈ" کرنے کی سزا دی۔

6۔ مسٹر یاسر علی خان سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل اٹک مذکورہ وارڈر کی ڈیوٹی ٹاور نمبر 06 پر تھی اور مذکورہ وارڈر دوران ڈیوٹی سویا ہوا پایا گیا۔جس پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل اٹک نے 04.01.2016 کو نوکری سے برخاست کردیا۔مذکورہ وارڈر نے جناب ڈی آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی جو کہ 11.05.2016 کو خارج کردی گئی اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل برائے نظر ثانی دائر کی جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے مذکورہ وارڈر کو نوکری پر بحال کردیا اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو دوبارہ انکوائری کرنے کا حکم دیا۔

7۔ مسٹر محمد جاوید، جونیئر کلرک ڈسٹرکٹ جیل قصور مذکورہ جونیئر کلرک نے اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔جس پر جناب ڈی آئی جی صاحب نے مورخہ 19.08.2015 شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔جس پر جناب ڈی آئی جی صاحب نے "ایک سال کی سروس ضبط کرنے کی سزا " دی۔اس کے بعد مذکورہ جونیئر کلرک نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی مذکورہ جونیئر کلرک دوران ذاتی شنوائی تسلی بخش جواب نہ دے سکا جس پر جناب آئی جی صاحب نے اس کی اپیل "مسترد" کردی۔

8۔ مسٹر خرم شہزاد سابقہ ڈرائیور ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ مذکورہ ڈرائیور اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔جس پر ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور نے شوکاز نوٹس جاری کیا اور ذاتی شنوائی کرتے ہوئے مذکورہ ڈرائیور کو نوکری سے برخاست کردیا۔اس کے بعد مذکورہ ڈرائیور نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 08.12.2016 کو ذاتی شنوائی کرتے ہوئے مذکورہ ڈرائیور کو نوکری پر بحال کردیا اور مسٹر طارق محمود خان بابر ڈی آئی جی انسپکشن کو انکوائری کرنے کا حکم دیا۔

9۔ مسٹر عبدالودود اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ہائی سکیورٹی جیل ساہیوال مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اپنی ڈیوٹی سے 10 یوم بغیر اطلاع غیر حاضر ہوگیا۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 08.12.2016 کو "ایک سال سروس ضبط" کرنے کی سزا دی۔

10۔ مسٹر نازک شہزاد اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل ڈی جی خان مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔جس پر میاں سالک جلال ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں وارننگ کی سزا تجویز کی۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 08.12.2016 کو وارننگ کی سزا دی۔ مسٹر منظور احمد، سینئر کلرک سنٹرل جیل ڈی جی خان مذکورہ سینئر کلرک اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔جس پر میاں سالک جلال ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں ایک سال ترقی بند کرنے کی سزا تجویز کی۔جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 08.12.2016 کو ایک سال ترقی بند کرنے کی سزا دی۔

مسٹر علی حسین، آفس اسسٹنٹ سنٹرل جیل ڈی جی خان مذکورہ آفس اسسٹنٹ اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر میاں سالک جلال ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں ایک سال ترقی بند کرنے کی سزا تجویز کی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 08.12.2016 کو **ایک سال ترقی بند کرنے** کی سزا دی۔ **مسٹر نصر اللہ ہیڈ کلرک سنٹرل جیل ڈی جی خان** مذکورہ ہیڈ کلرک اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر میاں سالک جلال ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں ایک سال ترقی بند کرنے کی سزا تجویز کی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 08.12.2016 کو **ایک سال ترقی بند کرنے کی سزاء دی۔**

11۔ **مسٹر نعمان اختر سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل اٹک** مذکورہ وارڈر کو ابتدائی ٹریننگ پر روانہ کیا گیا مذکورہ وارڈر مورخہ 28.03.2016 کو بغیر اطلاع اپنی ٹریننگ سے غیر حاضر ہو گیا۔ پرنسپل سٹاف ٹریننگ انسٹیٹیوٹ لاہور نے مورخہ 07.04.2016 کو نوکری سے برخاست کر دیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی جو کہ مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی جو کہ مورخہ 09.12.2016 کو "مسترد" کر دی گئی۔

12۔ **مسٹر عبدالغفار سابقہ ہیڈ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل راجن پور** مذکورہ وارڈر **47** یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسی بناء پر ڈی آئی جی ملتان ریجن ملتان نے ہیڈ وارڈر مذکورہ کو مورخہ 02.04.2016 کو نوکری سے برخاست کر دیا۔ اس کے بعد مذکورہ ہیڈ وارڈر نے اپیل جناب آئی جی صاحب کو دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ مورخہ 09.12.2016 کو اپیل "مسترد" کر دی گئی۔

13۔ **مسٹر بشارت جاوید سابقہ وارڈر سنٹرل جیل لاہور** مذکورہ وارڈر **291** یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسی بناء پر سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور نے مورخہ 21.05.2016 کو اسے نوکری سے برخاست کر دیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور کو اپیل دائر کی جو مورخہ 18.08.2016 کو مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل برائے نظر ثانی جناب آئی جی صاحب کو دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ مورخہ 15.12.2016 کو اپیل "مسترد" کر دی گئی۔

14۔ **مسٹر اظہار الحق، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ہائی سکیورٹی جیل ساہیوال** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر مورخہ 19.09.2016 کو شوکاز نوٹس دیا گیا۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ **جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 16.12.2016 کو دو سال کی ترقی بند کرنے کی سزا دی اور ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ انتظامی امور پر ٹرانسفر کر دیا۔**

15۔ **مسٹر غلام احمد، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مورخہ 20.09.2016 تا 15.12.2016 تک اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر رہا جس پر جناب آئی جی صاحب نے نے شوکاز نوٹس جاری کیا اور جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 16.12.2016 کو **نوکری سے برخاست کرنے کی سزا دی"**

16۔ **مسٹر محمد یسین، سابقہ وارڈر ہائی سکیورٹی جیل ساہیوال** مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر سپرنٹنڈنٹ ہائی سکیورٹی جیل ساہیوال نے مورخہ 27.07.2015 کو نوکری سے برخاست کر دیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب ڈی آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی جناب ڈی آئی جی صاحب نے مورخہ 10.09.2016 کو اپیل مسترد کر دی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل برائے نظر ثانی دائر کی۔ جو مورخہ 16.12.2016 کو "مسترد" کر دی گئی۔

17۔ **مسٹر ارشاد الحق سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل قصور** مذکورہ وارڈر **35** یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسی بناء پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل قصور نے مورخہ 13.07.2016 کو اسے نوکری سے برخاست کر دیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور کو اپیل دائر کی جو مورخہ 08.10.2016 کو مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل برائے نظر ثانی جناب آئی جی صاحب کو دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ مورخہ 16.12.2016 کو اپیل "مسترد" کر دی گئی۔

18۔ **مسٹر محمد سفیان سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل قصور** مذکورہ وارڈر **47** یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسی بناء پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل قصور نے مورخہ 14.04.2015 کو اسے نوکری سے برخاست کر دیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور کو اپیل دائر کی جو مورخہ 08.10.2016 کو مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل برائے نظر ثانی جناب آئی جی صاحب کو دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ مورخہ 16.12.2016 کو اپیل "مسترد" کر دی گئی۔

19۔ **مسٹر عبدالغفور، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل لاہور**۔ مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اپنی ڈیوٹی میں غفلت، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر احمد نوید گوندل AIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں سخت سزاء دینے کی سفارش کی جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **دو سال کی ترقی بند کرنے کی سزاء دی**۔ **مسٹر رحمت اللہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل لاہور**۔ مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں غفلت، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر احمد نوید گوندل AIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں سخت سزاء دینے کی سفارش کی جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **پانچ سال کی سروس ضبط کرنے کی سزاء دی**۔ **مسٹر محمد الیاس وارڈر ڈسٹرکٹ جیل لاہور**۔ مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں غفلت، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر احمد نوید گوندل AIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں سخت سزاء دینے کی سفارش کی جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **تین سال ترقی بند کرنے کی سزاء دی**۔ **مسٹر سید بلال وارڈر ڈسٹرکٹ جیل لاہور**۔ مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں غفلت، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر احمد نوید گوندل AIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں سخت سزاء دینے کی سفارش کی جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **پانچ سال سروس ضبط** کرنے کی سزاء دی۔ **مسٹر محمد زمان وارڈر ڈسٹرکٹ جیل لاہور**۔ مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں غفلت، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس

پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر احمد نوید گوندل AIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں سخت سزا دینے کی سفارش کی جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **پانچ سال سروس ضبط کرنے کی** سزا دی۔ **مسٹر محمد الیاس شاہ ہیڈ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل لاہور** ۔مذکورہ ہیڈ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں **غفلت**، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر احمد نوید گوندل AIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی **رپورٹ** میں سخت سزا دینے کی سفارش کی جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **دو سال کے لئے تنخواہ میں تنزلی کرنے کی سزا دی**۔ **مسٹر مظہر اقبال وارڈر ڈسٹرکٹ جیل لاہور** ۔مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں **غفلت**، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر احمد نوید گوندل AIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی **رپورٹ** میں سخت سزا دینے کی سفارش کی جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **پانچ سال سروس ضبط کرنے کی سزا دی**۔ **مسٹر عامر سجاد وارڈر ڈسٹرکٹ جیل لاہور** ۔مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں **غفلت**، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر احمد نوید گوندل AIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی **رپورٹ** میں سخت سزا دینے کی سفارش کی جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **پانچ سال سروس ضبط کرنے کی سزا دی**۔ **مسٹر قیس عباس وارڈر ڈسٹرکٹ جیل لاہور** ۔مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں **غفلت**، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر احمد نوید گوندل AIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی **رپورٹ** میں سخت سزا دینے کی سفارش کی جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **پانچ سال سروس ضبط کرنے کی سزا دی**۔ **مسٹر عامر علی وارڈر ڈسٹرکٹ جیل لاہور** ۔مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں **غفلت**، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر احمد نوید گوندل AIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی **رپورٹ** میں سخت سزا دینے کی سفارش کی جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **پانچ سال سروس ضبط کرنے کی سزا دی**

20۔ **مسٹر بلال رشید سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی** مذکورہ وارڈر **117** یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسی بناء پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی نے مورخہ 22.03.2016 کو اسے نوکری سے برخاست کر دیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی **ملتان** ریجن **ملتان** کو **اپیل** دائر کی جو مورخہ 20.10.2016 کو مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے **اپیل** برائے **نظر ثانی** جناب آئی جی صاحب کو دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر تسلی بخش **جواب** نہ دے سکا۔ مورخہ 21.12.2016 کو **اپیل "مسترد"** کر دی گئی۔

21۔ **مسٹر لیاقت علی، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور** ۔مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اپنی ڈیوٹی میں **غفلت**، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر **طارق محمود خان** بابر DIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی **رپورٹ** پیش کی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **ایک سال کی ترقی بند کرنے کی سزا دی**۔ **مسٹر طارق محمود وارڈر سنٹرل جیل لاہور** ۔مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں **غفلت**، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر **طارق محمود خان** بابر DIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی **رپورٹ** پیش کی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **دو سال کی ترقی بند کرنے کی سزا دی**۔ **مسٹر محمد صوبہ خان وارڈر سنٹرل جیل لاہور** ۔مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں **غفلت**، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر **طارق محمود خان** بابر DIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی **رپورٹ** پیش کی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **دو سال کی ترقی بند کرنے کی سزا دی**۔ **مسٹر ندیم احمد وارڈر سنٹرل جیل لاہور** ۔مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں **غفلت**، کوتاہی اور کرپشن کے الزام کا مرتکب پایا گیا جس پر جناب آئی جی صاحب کے حکم پر مسٹر **طارق محمود خان** بابر DIG صاحب کو انکوائری آفیسر مقرر کیا انکوائری آفیسر نے اپنی **رپورٹ** پیش کی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے **دو سال کی ترقی بند کرنے کی سزا دی**۔

22۔ **مسٹر عدیل ظفر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل راولپنڈی** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مورخہ 30.09.2016 کو **لاک آؤٹ** سے غیر حاضر ہوئی جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس دیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ نے کوئی تسلی بخش **جواب** نہ دے سکا۔ جناب آئی جی صاحب نے نرمی برتتے ہوئے مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کو "**سنسور**" کی سزا دی۔

23۔ **سید ظفر ندیم سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل ملتان** مذکورہ وارڈر کو ابتدائی **ٹریننگ** کیلئے آزاد کشمیر رجمنٹل **ٹریننگ سنٹر** منگلا کیمپ اٹک کیلئے فارغ کیا جہاں سے مذکورہ وارڈر اپنی **ٹریننگ**، ڈیوٹی سے غیر حاضر ہو گیا۔ جس پر پرنسپل PPSTI لاہور نے نوکری سے برخاست کر دیا۔ اس کے بعد مذکورہ سابقہ وارڈر نے ڈی آئی جی **ملتان** ریجن **ملتان** کو **اپیل** دائر کی جو کہ مورخہ 04.07.2016 کو مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے **اپیل** برائے **نظر ثانی** دائر کی جو کہ مورخہ 28.12.2016 **کو مسترد** کر دی گئی۔

24۔ **مسماۃ عاصمہ بی بی لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ وومن جیل ملتان** مذکورہ لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ 14 یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر ہوئی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس دیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ نے کوئی تسلی بخش **جواب** نہ دے سکی۔ جناب آئی جی صاحب نے مذکورہ لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کو "**دو سال کی سالانہ ترقی بند** " کرنے کی سزا دی۔

۔ میاں فاروق نذیر، آئی جی جیل خانہ جات نے محکمہ کے تمام آفیسران واہلکاران کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ اپنے فرائض منصبی ایمانداری محنت، لگن وجانفشانی کے ساتھ سرانجام دیں اور کرپشن اور بدعنوانیوں میں ملوث آفیسران واہلکاران کو سنگین سزائیں دی جائیں گی ۔

میڈیا کوآرڈینیٹر
برائے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات
پنجاب لاہور

تشہیری نمبری   مورخہ

کاپی برائے اطلاع ۔

1 ۔ ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن پنجاب لاہور
2 ۔ تمام اُردو/انگریزی قومی روزنامہ جات اورالیکٹرانک میڈیا ۔

میڈیا کوآرڈینیٹر
برائے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات
پنجاب لاہور